



سوال

(348) ایڑھی سے ایڑھی یاٹخنے سے ٹخنہ ملانا فرض ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایڑھی سے ایڑھی یاٹخنے سے ٹخنہ ملانا فرض ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

”مسند احمد“ (۲/۶۶۳) میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کی طرف منہ کر کے فرمایا:

”لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو۔ لوگو! اپنی صفیں سیدھی کرو۔ سنو! اگر تم نے صفیں سیدھی نہ کیں تو اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں اختلاف اور پھوٹ ڈال دے گا۔“

راوی حدیث کہتے ہیں۔ پھر تو یہ حالت ہو گئی کہ ہر شخص اپنے ساتھی کے ٹخنے سے ٹخنہ، گھٹنے سے گھٹنے، اور کندھے سے کندھا ملاتا۔

صحیح بخاری میں صف بندی سے متعلق یوں باب قائم کیا ہے:

”باب الرِّاقِ الْمُنْتَجِبِ بِالْمُنْتَجِبِ، وَالْقَدَمِ بِالْقَدَمِ فِي الصَّفِّ“

”صف میں کندھے سے کندھا اور قدم سے قدم ملا کر کھڑے ہونے کا بیان۔“

معمر رضی اللہ عنہ کی روایت میں زیادتی یوں ہے:

”وَأَوْفَلَّتْ ذَلِكَ بِأَخِيهِمْ الْيَوْمَ، لَنْفَرَّكَانَهُ بَعْلُ شَمْسٍ نَفْحَ الْبَارِي ۲۱۱/۲“

اس سے معلوم ہواٹخنے وغیرہ ملانے کا اہتمام ہونا چاہیے۔ ورنہ نماز میں خلل پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



فتاوى حاقظ ثناء الترمذى

كتاب الصلوة: صفحہ: 320

محدث فتوى